



## سوال

(533) ماہواری یا ڈلموری کے وقت میں جماع نہ کرنا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک شخص جو کہ شادی شدہ ہے جب اس کی بیوی ماہواری سے ہوتی ہے یا ڈلموری سے فراغت کے بعد سوا مہینہ یا چالیس دن تک وہ اپنی بیوی سے صحبت نہیں کر سکتا یا بیمار ہوتی ہے یا شہر سے باہر گئی ہوتی ہوتی ہے ان دنوں میں آدمی کو اگر بہت خواہش ہو تو وہ اس سلسلہ میں کیا کرے صرف شرعی لحاظ سے مسئلہ کا اگر کوئی حل ہے تو بتا دیں سائل دو بیویوں کا خرچہ برداشت نہیں کر سکتا۔؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ایسے شخص کو چاہیے کہ کثرت سے روزے رکھے حدیث میں ہے «یا معشر الشباب! من استطاع منکم الباءة فلیتزوج فانہ اغض للبصر و احسن للفرج و من لم یستطع فلیعب بالصوم فانہ لہ و جاء» (متفق علیہ)

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے نوجوانوں کے گروہ! جو کوئی تم میں سے طاقت رکھتا ہو اسے چاہیے کہ نکاح کر لے کیونکہ نکاح کرنا نظر نیچی رکھنے کا اور ستر کی حفاظت (ہدکا ری سے بچنے) کا بہترین ذریعہ ہے اور جو طاقت نہ رکھے پس اس کو روزے رکھنے چاہئیں کیوں کہ روزہ رکھنا (گویا) اس کے لیے نھی کرنا ہے۔"

یعنی جس طرح نھی کرنے سے شہوت جاتی رہتی ہے اسی طرح روزہ رکھنے سے بھی کسی آجاتی ہے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج 1 ص 819



## محدث فتویٰ